ٹیلوں و ہموار تہوں کی ڈھلوانوں پر صندلیات، ببول اور کھجور کے جھنڈ، ۱۴۷۱ کلومیٹر طویل راستے میں ۷۰ سے زائد قافلے اترے

ہمدمند ریلوے اور مویشیوں کے راستے

□ ہمدمند ریلوے کی ابتدا ۱۸۹۲ء میں ہوئی۔ ابتدا میں یہ ریل صرف نمک، اونٹ اور خشک میوہ لے کر چلتی تھی۔ ۱۹۰۴ء میں ریلوے نے مویشیوں کے لیے الگ ڈبے لگائے اور ایک ہی سفر میں 1,200 اونٹ ریوڑ کے ساتھ منزل پر پہنچے۔ اس کامیابی کے بعد ریلوے نے ریوڑ کے راستوں کا باقاعدہ نقشہ بنایا۔ آج ریلوے کے ریکارڈ میں 14 قدیم ریوڑ راستے درج ہیں جو ریگزار کے 11 قصبوں سے گزرتے ہیں۔ ان راستوں پر ہر سال تقریباً 60 ہزار اونٹ اور بھیڑیں سفر کرتی ہیں۔

ریگزار کے ریوڑ راستوں پر ریلوے کے 9 ریلوے اسٹیشن ہیں جن میں سے 3 صرف مویشیوں کے لیے مخصوص ہیں۔ ان اسٹیشنوں پر پانی کے حوض، چارے کے گودام اور بیمار جانوروں کے لیے عارضی باڑے موجود ہیں۔ ریلوے کے مطابق ان اسٹیشنوں پر ہر سال 18 ہزار جانور چارہ اور پانی لیتے ہیں۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ ان سہولتوں کی وجہ سے راستے میں جانوروں کی اموات میں 27 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 7 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے لائن کو کاٹتے ہیں۔ ان مقامات پر پھاٹک اور انڈر پاس بنائے گئے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 5 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 312 حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 41 جانور ہلاک ہوئے۔ ان میں سے 29 حادثات رات کے وقت پیش آئے۔ ریلوے نے رات کے سفر پر عارضی پابندی لگا کر حادثات میں 18 فیصد کمی کا دعویٰ کیا ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 4 بڑے پڑاؤ ہیں جہاں ریوڑ کے ساتھ آنے والے چرواہے رات گزارتے ہیں۔ ان پڑاؤ پر ریلوے نے 12 کنویں، 6 چارہ گاہیں اور 3 ڈسپنسریاں بنائی ہیں۔ ڈسپنسریوں میں سال میں 9 ہزار سے زائد جانور علاج کراتے ہیں۔ ریلوے کے ویٹرنری ڈاکٹر 14 ہیں جو ہر پڑاؤ پر ہفتے میں دو بار جاتے ہیں۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ ان سہولتوں کی وجہ سے ریوڑ کے ساتھ آنے والی بیماریوں میں 31 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر ریوڑ کے ساتھ آنے والے چرواہوں کی تعداد 2,400 ہے۔ ریلوے نے ان کے لیے 180 رہائشی کمرے اور 40 کینٹین بنائی ہیں۔ ریلوے کے مطابق ان کینٹین میں روزانہ 1,200 چرواہے کھانا کھاتے ہیں۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ ان سہولتوں کی وجہ سے چرواہے ریلوے کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے ہیں اور راستے میں کم رکتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق اس سے ریوڑ کے سفر کا وقت 11 فیصد کم ہوا ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 3 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مال گودام سے گزرتے ہیں۔ ریلوے نے وہاں الگ راستے بنائے ہیں تاکہ ریوڑ اور مال گاڑی ایک دوسرے سے الگ رہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 4 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 9 مال گاڑی کے حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 6 میں ریوڑ کا نقصان ہوا۔ ریلوے نے ان مقامات پر 2 نئے پھاٹک لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 5 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 2 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 2 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 2 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 2 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 2 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 2 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔

ریگزار ریلوے کے ریوڑ راستوں پر 2 مقامات پر ریوڑ کے راستے ریلوے کے مسافر ٹرین کے راستے سے ملتے ہیں۔ ریلوے کے مطابق پچھلے 3 سال میں ریوڑ کے ساتھ ریلوے کے 7 مسافر ٹرین حادثات ریکارڈ ہوئے جن میں 2 میں مسافر زخمی ہوئے۔ ریلوے نے ان مقامات پر 1 کلومیٹر لمبی باڑ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ باڑ لگنے کے بعد ریوڑ کے ساتھ حادثات میں 22 فیصد کمی آئی ہے۔